اللہ تعالیٰ کی تائید ونصرت کے نشانات کا ایمان افروز تذکرہ

جو شخص آنحضرت ﷺ کی سچی پیروی کرتا ہے تائیدات الٰہیہ اس کے شامل حال ہو جاتی ہیں

جماعت احمدیہ برطانیہ کی نئی جلسہ گاہ کا نام ”حدیقۃ المہدی“ رکھا گیا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 30 جون 2006ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 30 جون 2006ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود کو حاصل ہونے والی تائیدات الٰہیہ کا تذکرہ فرماتے ہوئے بتایا کہ یہ سب کچھ آنحضرت ﷺ کے ساتھ سچے عشق اور آپ کی پیروی کی برکت سے ہوا۔ کیونکہ جو شخص آنحضرت ﷺ کی سچی پیروی کرتا ہے اسے روحانی زندگی بخشی جاتی ہے سماوی برکتیں اور تائیدات الٰہیہ اس کے شامل حال ہو جاتی ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سورۃ النساء کی آیت نمبر 46 تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے اور اللہ تعالیٰ تمہارے دشمنوں کو سب سے زیادہ جانتا ہے اور اللہ دوست ہونے کے لحاظ سے کافی ہے اور اللہ ہی کافی ہے بطور مددگار۔

حضرت مسیح موعود کے ساتھ ہر قدم پر اللہ تعالیٰ نے تائید و نصرت کا جو سلوک فرمایا ہے حضور انور نے اس کی چند جھلکیاں بیان کیں اور فرمایا کہ سب کچھ اس سچے عشق کی وجہ سے تھا جو حضرت مسیح موعود کو آنحضرت ﷺ سے تھا اور آپ نے فرمایا ہے کہ جو شخص آنحضرت ﷺ کی سچی پیروی کرتا ہے اسے روحانی زندگی بخشی جاتی ہے۔ سماوی برکتیں اور تائیدات الٰہیہ اس کے شامل حال ہو جاتی ہیں اور وہ ایک منفرد انسان ہو جاتا ہے جس کے ہر قدم پر اللہ تعالیٰ غیر معمولی نشان دکھلاتا ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی اس تائید و نصرت کا وعدہ حضرت مسیح موعود اور آپ کی جماعت کے ساتھ بھی ہے اگر ہم آنحضرت ﷺ سے سچا عشق قائم رکھیں گے تو اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت ہمارے شامل حال رہے گی۔ حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے دین کی سچائی اور قوت دکھلانے اور آسمانی نشانوں سے اس کی عظمت ظاہر کرنے کیلئے بھیجا ہے آپ نے فرمایا ہے کہ آسمانی نشانوں اور حقائق ومعارف کے بیان کرنے میں میرا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔ حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی تائید میں کسوف وخسوف کے نشان کو قدرے تفصیل سے بیان فرمایا جو پیشگوئی کے مطابق 1894ء میں ظاہر ہوا۔ حضور انور نے فرمایا کہ میں 1966ء میں وقف عارضی پر ایک گاؤں میں گیا تو ایک بوڑھی احمدی عورت ملی جس نے بتایا کہ ان کے والدین چاند اور سورج گرہن کے نشان کو دیکھ کر احمدی ہوئے تھے۔

حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیوں کے مطابق طاعون اور زلزلوں کے نشانات کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کی بعثت کے بعد زلزلوں کی تعداد بہت زیادہ ہوگئی ہے۔ طاعون نے بھی تباہی مچائی اور ایڈز بھی اسی کی ایک قسم ہے۔ لاکھوں افراد اس کی لپیٹ میں آ رہے ہیں حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کی تائید میں علمی نشانات بھی ظاہر فرمائے مثلاً جلسہ اعظم مذاہب لاہور میں آپ کا جو مضمون پڑھا گیا جس میں آپ نے قرآن کریم کے کمالات اور معجزات بیان فرمائے ہیں اس کے متعلق خدا تعالیٰ نے قبل از وقت یہ بشارت دی تھی کہ ”مضمون بالا رہا“ چنانچہ یہ پیشگوئی پوری ہوئی اور اپنوں کے علاوہ غیروں نے بھی اس بات کی گواہی دی کہ حضرت مسیح موعود کا مضمون سب سے بالا رہا۔ اسی طرح اللہ تعالیٰ نے خطبہ الہامیہ کا نشان بھی حضرت مسیح موعود کو عطا فرمایا جو 11۔ اپریل 1900ء کو عید الاضحیٰ کے موقع پر حضور نے عربی زبان میں پڑھا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت کے یہ چند نشانات ہیں جن کا تذکرہ کیا گیا ہے ان کے علاوہ اور بھی بہت سے نشانات ظاہر ہوئے۔ اللہ دنیا کو عقل دے اور زمانے کے امام کو پہنچاننے کی توفیق بخشے۔ حضور انور نے خطبہ ثانیہ کے دوران فرمایا کہ برطانیہ میں جلسہ گاہ کیلئے جو نئی جگہ خریدی گئی ہے اس کا نام ”حدیقۃ المہدی“ رکھا گیا ہے۔